

## سُورَةُ الْمُطَفِّفِينَ

مکی سورتوں میں سے ہے اس کی چھتیس آیات اور ایک رکوع ہے

ع ۳۰  
۸

## رکوع نمبر ۱ آیات ۳۶ تا ۳۷

### DEFRAUDING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Woe unto the defrauders:

2. Those who when they take the measure from mankind demand it full,

3. But if they measure unto them or weigh for them, they cause them less.

4. Do such (men) not consider that they will be raised again

5. Unto an awful Day,

6. The day when (all) mankind stand before the Lord of the Worlds?

7. Nay but the record of the vile is in Sijjin—

8. Ah! what will convey unto thee what Sijjin is!—

9. A written record.

10. Woe unto the repudiators on that day!

11. Those who deny the Day of Judgement

12. Which none denieth save each criminal transgressor,

13. Who, when thou readest unto him Our revelations, saith: (Mere) fables of the men of old.

14. Nay, but that which they have earned is rust upon their hearts.

15. Nay, but surely on that day they will be covered from (the mercy of) their Lord.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ①

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ①

ناپ اور تول میں کمی کرنے والوں کے لئے خرابی ہے ①

جو لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں ②

اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں ③

کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اٹھائے بھی جائیں گے ④

(یعنی، ایک بڑے سخت دن میں ⑤)

جس دن تمام لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے ⑥

سُن رکھو کہ بدکاروں کے اعمال سچین میں ہیں ⑦

اور تم کیا جانتے ہو کہ سچین کیا چیز ہے ⑧

ایک دفتر ہے لکھا ہوا ⑨

اُس دن جھٹلانے والوں کی خرابی ہے ⑩

(یعنی، جو انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں ⑪)

اور اسکو جھٹلاتا وہی ہے جو حد سے نکل جانے والا گنہگار ہے ⑫

جب اُس کو ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو

محلے لوگوں کے افسانے ہیں ⑬

کھسویہ جو اعمال بد کرتے ہیں۔ اُن کا اُن کے دلوں

پر زنگ بیٹھ گیا ہے ⑭

جیتک یہ لوگ اُس روز اپنے پروردگار کے دیا ہوا دلوں میں نہ ہوں گے ⑮

الذِينَ إِذَا كَتَبُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ⑫

وَإِذَا كَالُوا لَهُمْ أَوْ ذَرُّواهُمْ يُخْسِرُونَ ⑬

أَلَا يَظُنُّ أُولَئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ⑭

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ⑮

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ⑯

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَارِ لَفِي سِجِّينٍ ⑰

وَمَا أَذْرِكَ مَا سِجِّينٌ ⑱

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ⑲

وَيْلٌ لِّیَوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِينَ ⑳

الذِينَ يَكْفُرُونَ بِبُيُوتِ الدِّينِ ㉑

وَمَا يَكْذِبُ بِهِ إِلَّا كَلٌّ مَعْتَدٍ ㉒

إِذْ أَتَى عَلَى اللَّهِ أَيْدُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ

الْأَوَّلِينَ ㉓

كَلَّا بَلْ سَرَّانَ عَلَى قُلُوبِهِمْ مَا كَانُوا

يَكْسِبُونَ ㉔

كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَّحْجُورُونَ ㉕

16. Then lo! they verily will burn in hell,

17. And it will be said (unto them): This is that which ye used to deny.

18. Nay, but the record of the righteous is in 'Iliyin is!—

19. Ah, what will convey unto thee what 'Iliyin is!—

20. A written record,

21. Attested by those who are brought near (unto their Lord).

22. Lo! the righteous verily are in delight,

23. On couches, gazing,

24. Thou wilt know in their faces the radiance of delight.

25. They are given to drink of a pure wine, sealed,

26. Whose seal is musk— For this let (all) those strive who strive for bliss—

27. And mixed with water of Tadmim,

28. A spring whence those brought near to Allah drink.

29. Lo! the guilty used to laugh at those who believed,

30. And wink one to another when they passed them;

31. And when they returned to their own folk, they returned jesting;

32. And when they saw them they said: Lo! these have gone astray.

33. Yet they were not sent as guardians over them.

34. This day it is those who believe who have the laugh of disbelievers,

35. On high couches, gazing.

36. Are not the disbelievers paid for what they used to do?

بھیر دوزخ میں جا داخل ہوں گے ۱۶

پھر ان کو کہا جائے گا کہ یہ وہی چیز ہے جس کو تم جھٹلا کے تھے ۱۷

یہ بھی اس رکھو کہ نیکو کاروں کے اعمال علیین میں ہیں ۱۸

اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے ۱۹

ایک دفتر ہے لکھا ہوا ۲۰

جس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں ۲۱

بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے ۲۲

تختوں پر بیٹھے ہوئے نظارے کریں گے ۲۳

تم ان کے چہروں ہی سے راحت کی تازگی معلوم کرو گے ۲۴

ان کو شراب خالص سر بہر پلائی جائے گی ۲۵

جس کی گھبرٹک کی ہوگی تو انہیں کے شائقین کو چاہئے

کہ اسی سے رغبت کریں ۲۶

اور اس میں تسنیم (کے پانی) کی آمیزش ہوگی ۲۷

وہ ایک چتر ہے جس میں سے (خدا کے) مقرب نہیں گے ۲۸

جو گنہگار (یعنی کفار) ہیں وہ (ذیابین) مومنوں سے ہنسی

کیا کرتے تھے ۲۹

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو حقارت سے اشارے کرتے ۳۰

اور جب اپنے گھر کو لوٹتے تو اترتے ہوئے لوٹتے ۳۱

اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے کہ یہ تو گمراہ ہیں ۳۲

حالانکہ وہ ان پر نگراں بنا کر ہمیں بھیجے گئے تھے ۳۳

تو آج مومن کافروں سے ہنسی کریں گے ۳۴

راور تختوں پر بیٹھے ہونے ان کا حال دیکھ رہے ہوں گے ۳۵

تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا ۳۶

ثُمَّ إِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيمِ ۱۶

ثُمَّ يُقَالُ هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۱۷

كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ۱۸

وَمَا أَذْرَبُكَ مَا عِلِّيُّونَ ۱۹

كِتَابٌ مَّرْقُومٌ ۲۰

يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ۲۱

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ۲۲

عَلَى الْأَرَائِكِ يُنظَرُونَ ۲۳

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ۲۴

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْمُومٍ ۲۵

خِتَمُهُمْ سَاكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ

الْمُتَنَافِسُونَ ۲۶

وَمِرَاجُةٍ مِنْ تَسْنِيمٍ ۲۷

عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ ۲۸

إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ الَّذِينَ

أَمَنُوا يَضْحَكُونَ ۲۹

وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ ۳۰

وَإِذَا انْقَلَبُوا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ ۳۱

وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ ۳۲

وَمَا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَفِظِينَ ۳۳

فَالْيَوْمَ الَّذِينَ أَمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ۳۴

عَلَى الْأَرَائِكِ يُنظَرُونَ ۳۵

هَلْ تَوَبَّ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ۳۶

## اسرار و معارف

بربادی ہے لوگوں کے حقوق پوری طرح ادا نہ کرنے والوں کے لیے کہ جب اپنا حق حاصل کریں

تو پورا پورا حاصل کریں اور جب دوسروں کو دینے کی باری آئے تو انہیں پورا نہ دیں

زندگی کا مدار دینے پہ ہے جس طرح سورج چاند بادل ہو اسب کی خاصیت دینا ہے زمین ہر شے دیتی ہے دل خون پہنچاتا ہے تو ہر رگ ہر شریان آگے دیتی ہے

## حقوق و فرائض

کہیں رُک جائے تو خرابی پیدا ہوتی ہے یہ بھی ضروری ہے کہ دینے والے کے بھی حقوق دوسروں پر ہیں جو انہیں بھی ادا کرنا ہیں یہی حال معاشرے کے نظام کا ہوتا ہے جو حقوق و فرائض سے عبارت ہے اور حکومت وہ ادارہ ہوتا ہے جو اس کی حفاظت کرتا ہے کو تاہی یا قصور کرنے والے کو روکتا ہے جرائم پر سزا دیتا ہے جسے عدل کہا جاتا ہے اسلام نے معاشرے کا یہی بنیادی کام بہت خوبصورتی سے کیا حقوق و فرائض کی خوبصورت تعیین کی اور ان میں دینے پہ پورا زور دیا کہ کوئی کسی کا حق روک نہیں سکتا ہاں لینے میں رعایت کی گنجائش رکھی کہ اپنا حق چاہے تو تھوڑا بہت یا سارا کسی کو معاف کر سکتا ہے پھر اس پر نظام عدل دیا جو کسی رورعایت کے بغیر فیصلہ کرتا ہے۔ حدیث شریف میں وارد ہے کہ پانچ گناہوں کی سزا پانچ طرح سے دی جاتی ہے کہ جو قوم وعدہ خلافی کرتی ہے اس پر دشمن غالب آتا ہے اور جو لوگ اللہ کا قانون چھوڑ کر دوسرے قوانین سے فیصلہ کرتے ہیں ان کو فقر و فاقہ میں مبتلا کر دیا جاتا ہے جیسے اشیاء نایاب ہوں یا گرانہی کم توڑ دے یا مرض کھانے سے روک دے جس قوم میں زنا عام ہو اس پر وہاں آتی ہیں جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ان سے بارش روک دی جاتی ہے یا بے موقع برستی ہے اور جو ناپ تول میں کمی کریں ان پر قحط مسلط ہوتا ہے یہ سب صورتیں آج کی دنیا میں اور خود اپنے ملک میں دیکھی جاسکتی ہیں اللہ کریم ہمیں اس سے نجات حاصل کرنے کی قوت عطا فرمائے آمین۔

تو کیا ایسا کرنے والے لوگ یہ نہیں جانتے کہ یومِ حشر انہیں اللہ کے حضور کھڑے ہو کر جواب دینا ہے جب سارے کے سارے لوگ جواب دہی کے لیے حاضر ہوں گے تو یاد رکھو بدکاروں کے اعمال نامے سچتین میں ہونگے حدیث شریف کے مطابق کفار کے اعمال نامے اور ارواح قیامت تک کے لیے سچتین میں رکھے جاتے ہیں جو ساتویں زمین کے نیچے ہے اور اے مخاطب جانتے ہو سچتین کیا ہے ایک بہت بڑا دفتر ہے باقاعدہ بنا ہوا ہے جو منکرین کے لیے بربادی کا باعث بنے گا وہ بد نصیب جو قیامت کے دن انکار کرتے

ہیں اور اس کا انکار صرف وہی لوگ کرتے ہیں جو حد سے گزرنے والے اور بدکار ہوتے ہیں اور جب انہیں ہماری آیات سنائی جائیں تو کہتے ہیں بس اگلے وقتوں کے قصے ہیں۔ درحقیقت ان کے کردار اور بد عملی کے باعث ان کے دل زنگ خوردہ ہو گئے ہیں لہذا وہ درست کام نہیں کر رہے۔

ہر انسان میں فطری طور پر اللہ کی طلب رکھی گئی ہے اسی لیے معلوم

**معرفتِ باری اور انسانی قلب** تاریخ انسان میں کبھی کوئی قوم مذہب سے بیگانہ نہیں رہی بلکہ مذہب کے نام پر کچھ نہ کچھ رسومات ہی سہی ہر قوم نے اختیار کی ہیں اور اس بارے میں حق تک پہنچنے کے لیے دل کی سلامتی شرط ہے جو گناہ سے متاثر ہو کر زنگ خوردہ ہو جاتی ہے اور قبولِ حق کی استعداد ضائع کر دیتی ہے جیسا کہ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ مومن بھی گناہ کرے تو دل پہ سیاہ نکتہ پیدا ہو جاتا ہے جو توبہ سے مٹ سکتا ہے لیکن اگر گناہ ہی کرتا چلا جائے تو وہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ دل سیاہ ہو کر گمراہ ہو جاتا ہے اس کا مشاہدہ بھی آجکل کے ماحول میں عام ہے۔ لہذا قلب کی صفائی کے لیے ذکر قلبی ضروری ہے بدکار کو توبہ اور نیک کو درجاتِ معرفت نصیب ہوتے ہیں لہذا جو فطری طلب رویتِ باری کی ہے وہ نصیب ہوگی جبکہ بدکاروں کو اس سے روک دیا جائے گا اس سے پتہ چلتا ہے کہ فطرتاً ہر شخص کو دیدارِ باری کی طلب عطا کی گئی ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو کفار کو روک دینے سے دکھ نہ ہوتا اور انہیں جہنم میں ڈال کر کہا جائے گا کہ لو اب یقین کر لو کہ دنیا میں تو تم انکار کرتے تھے۔ ایسے نیک لوگوں کے اعمال نامے علیین میں ہوں گے جو ایک عالیشان دفتر ہے جہاں اللہ کے مقرب فرشتے نگہبان ہیں۔ حدیث شریف کے مطابق یہ ساتوں آسمانوں سے اوپر عرش کے نیچے ہے جہاں نیک لوگوں کے اعمال نامے جمع ہوتے ہیں اور ان کی ارواح رہتی ہیں۔ یاد رہے کہ روح سجین میں ہو یا علیین میں ہر ذرہ بدن سے اس کا تعلق رہتا ہے۔ اللہ کے نیک بندے اس روز مزے میں ہوں گے۔ تختوں پر براجمان نظارے کرتے ہوں گے اور آرام کی بشارت ان کے چہروں سے عیاں ہوگی۔ انہیں ایسے خصوصی مشروب پیش کیے جائیں گے جو ان کے لیے سر مہر کٹے ہوں گے اور ان کی ہنر تک مشک خالص پہ لگی ہوگی پھر ان کی لطافت کا اندازہ کر لو گو گو اگر کچھ حاصل کرنے کا شوق ہے تو ان نعمتوں کے لیے پوری کوشش کرو کہ ان میں تسنیم کی آمیزش ہوگی جو ایک خاص چشمہ ہے اللہ کے مقرب بندوں کے مشروب کا کہ اس

سے پس گئے۔ بدکاروں کی مصیبت کا سبب ان کا نیک لوگوں کا مذاق اڑانا تھا جب ان پر گزر ہوتا تو ایک دوسرے کو اشارے کرتے اور جب آپس میں گپ شپ میں بیٹھتے تو گھروں میں ان کا مذاق اڑاتے تھے اور انہیں دیکھ کر کہتے یہ لوگ بالکل بدھو ہیں اور بہک گئے ہیں۔

بزرگوں کے ارشادات میں ملتا ہے کہ اہل اللہ کا انکار انکی برکات سے اہل اللہ کا مذاق نہ اڑایا جائے محروم کر دیتا ہے لہذا اس سے بچنا چاہیے لیکن ان کا مذاق اڑانا ایسا گناہ ہے جو توبہ کی توفیق سلب کر دیتا ہے لہذا ہر گز ہر گز مذاق نہ اڑایا جائے کہ بدکاروں کے ذمہ اللہ کے نیک بندوں کی نگرانی تو ہے نہیں اگر باز نہ آئے تو پھر یوم حشر کو دیکھ لیں گے جب اللہ کے بندے تختوں پہ جلوہ افروز ان کی نادانی پہ ہنستے ہوں گے اور کہتے ہوں گے کہ کفار نے کیا پورا پورا بدلہ پالیا۔